بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

روزنامہ الفضل قادیان

یوم چہارشنبہ

جلد ۳۲ | ماہ ظہور ۲۳ ۱۳ہش | ۲۶ شعبان سنہ ۱۳۶۳ھ | ۱۶ اگست سنہ ۱۹۴۴ء | نمبر ۱۹۱

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۱۲ ماہ ظہور (بذریعہ ڈاک) سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق نو بجے صبح کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کو تاحال گلے میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

حضرت نواب محمد علی خاں صاحب کے متعلق شملہ سے ۱۳ ظہور کی بذریعہ ڈاک جو اطلاع موصول ہوئی ہے۔ وہ یہ ہے نواب صاحب کی طبیعت عام طور سے اچھی ہے۔ لیکن قارورہ کے خون میں کچھ تیزی ہے۔ کمزوری بدستور ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔

افسوس شیخ غلام مرتضیٰ صاحب والد شیخ یوسف علی صاحب مرحوم جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی تھے۔ آج دوپہر کے وقت بعمر ۹۵ سال وفات پا گئے۔ اور مولوی جلال الدین صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ گنج مغلپورہ کل

قواعد دربارہ انتخاب عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

(منظور کردہ صدر انجمن احمدیہ بروئے ریزولیوشن ۵۵ مورخہ ۳ ۲۸)

چونکہ مقامی جماعتوں کے موجودہ عہدہ داران کی میعاد ۳۰ اپریل ۱۹۴۴ء کو ختم ہو چکی ہے اس لئے تمام جماعتوں کو لازم ہے۔ کہ نئے عہدہ داران کا انتخاب کر کے بہت جلد عہدہ داروں کی فہرستیں نظارت علیا میں بھجوا دیں۔ نئے عہدہ دار ۳۰ اپریل ۱۹۴۷ء تک کے لئے منتخب کئے جائیں گے اور ان کا انتخاب ان قواعد کے ماتحت ہوگا۔ جو ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔ انتخابی جلسوں کے صدر صاحبان کا فرض ہے۔ کہ وہ خود بھی ان قواعد کی پابندی کریں۔ اور جماعتوں سے بھی کرائیں مبلغین سلسلہ اور انسپکٹران بیت المال سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے دوروں میں ہر ایک جماعت میں جہاں وہ جائیں ان قواعد کے ماتحت عہدہ داروں کا انتخاب کرائیں گے۔ لیکن ان کو خود انتخابات میں حصہ لینے کی اجازت نہیں ہے۔ ان کا کام صرف انتخابات کے لئے جماعتوں میں تحریک کرنا ہے۔ البتہ وہ اس امر کی نگرانی رکھنے کے لئے کہ اجلاس کی کارروائی قواعد کے ماتحت ہو رہی ہے۔ اجلاس میں شامل ہو سکتے ہیں۔ اور اگر کوئی خلاف قاعدہ کارروائی ہو۔ تو صدر اجلاس کو مناسب طور پر توجہ دلا سکتے ہیں۔ اور اصلاح نہ ہونے کی صورت میں مرکز (نظارت علیا) کو اپنی رپورٹ بھیج سکتے ہیں۔ مگر یہ کام فوری طور پر ہونا چاہیئے۔ تا ایسا نہ ہو کہ کسی خلاف قاعدہ کارروائی کی منظوری مرکز سے پہلے ہو جائے۔ اور ان کی رپورٹ بعد میں آئے جماعتوں کو یہ امر اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔ کہ اس بات کی تمام تر ذمہ داری کہ انتخابات صحیح اور مطابق قواعد ہوئے ہیں خود جماعتوں پر ہے۔ نظارت علیا صرف ایسی صورت میں دخل دے گی جبکہ کوئی انتخاب غلط ہوگا یا قواعد کے مطابق نہ ہوگا۔ اس مختصر نوٹ کے ساتھ انتخابات کے متعلق قواعد شائع کئے جاتے ہیں

(۱) صرف مندرجہ ذیل عہدہ داران کی فہرست بغرض منظوری نظارت علیا میں آنی چاہیئے امیر جماعت۔ نائب امیر۔ پریذیڈنٹ۔ وائس پریذیڈنٹ۔ سیکرٹری تبلیغ۔ سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ سیکرٹری امور عامہ۔ سیکرٹری امور خارجہ۔ سیکرٹری وصایا۔ سیکرٹری مال۔ سیکرٹری تالیف و تصنیف۔ سیکرٹری ضیافت۔ آڈیٹر امین محاسب۔ سیکرٹری جائداد (۲) اگر کسی جگہ نائب امیر یا وائس پریذیڈنٹ کے علاوہ مندرجہ بالا عہدہ داروں کے نائبوں کی بھی ضرورت ہو۔ تو ان کی منظوری مقامی انجمن خود دے سکتی ہے۔ مرکز سے اعلان نہیں کیا جائے گا۔ نہ ہی ان کی فہرستیں مرکز میں بھیجی جائیں (۳) محصلوں کے لئے مقامی انجمن کی منظوری کافی ہے۔ البتہ ان کے متعلق اطلاعی رپورٹ نظارت بیت المال میں آنی چاہیئے۔ تاکہ اگر کوئی نامناسب تقرر ہو۔ تو اس کی اصلاح کی جا سکے۔ (۴) امام الصلوٰۃ کی منظوری نظارت تعلیم و تربیت سے حاصل کی جائے۔ لیکن امام الصلوٰۃ کے متعلق یہ بات یاد رکھنی چاہیئے۔ کہ امامت کا حق امیر یا پریذیڈنٹ کا ہے۔ پس اگر وہ خود امام بنیں۔ تو کسی علیحدہ منظوری کی ضرورت نہیں۔ لیکن اگر وہ خود امام نہ بنیں۔ تو مستقل امامت کے لئے نظارت تعلیم و تربیت سے منظوری حاصل کی جائے۔ اور عارضی انتظام کے لئے خود امیر یا پریذیڈنٹ فیصلہ کر سکتے ہیں۔ (۵) پریذیڈنٹ صرف ایسی جماعتوں میں منتخب کئے جائیں۔ جہاں امراء مقرر نہ ہوں۔ اسی طرح اگر جنرل سیکرٹری کے بغیر کام چل سکتا ہو۔ تو جنرل سیکرٹری منتخب نہ کیا جائے کیونکہ اس کا دوسرے سیکرٹریوں کے ہوتے ہوئے کوئی خاص فائدہ نظر نہیں آتا۔ البتہ بڑی جماعتوں میں ضرورت ہو تو حرج نہیں (۶) امراء اور نائب امراء کی منظوری چونکہ حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ سے حاصل کی جاتی ہے۔ اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری کے لئے ناظر اعلیٰ کی رائے بھی حضور کی خدمت میں پیش ہوتی ہے۔ اس لئے امراء اور نائب امراء کی منظوریوں کے متعلق جملہ درخواستیں نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ مگر یہ درخواستیں باقی عہدہ داروں کی فہرست سے بالکل جدا کاغذ پر لکھی جائیں۔ تاکہ نظر انداز نہ ہو جائیں۔

نوٹ:۔ جن جماعتوں میں چالیس یا چالیس سے زیادہ باقاعدہ چندہ دہندہ ممبر ہوں وہاں کے امراء و نائب امراء و دیگر عہدہ داروں کا انتخاب مجلس انتخاب امراء کے ذریعہ ہوگا۔ مجالس انتخاب امراء کے متعلق تفصیلی قواعد علیحدہ عنوان کے ماتحت آگے درج ہیں۔ باقی جماعتیں ان قواعد کے ماتحت امراء کا انتخاب کریں گی۔ (۷) امراء کے انتخاب میں مندرجہ ذیل امور خاص طور پر ملحوظ رکھے جائیں

الف۔ ایک ہی نام تجویز کرنے کی بجائے حتی الوسع دو تین دوستوں کے نام تجویز کئے جائیں (ب) ہر ایک نام کے حاصل کردہ ووٹوں کی تعداد پوری پوری درج کی جائے (ج) ہر ایک کا سنہ بیعت دینی و انتظامی قابلیت عمر اور پیشہ درج کیا جائے۔ (د) جماعت کے کل افراد کی تعداد بہ تفصیل ذیل درج کی جائے بالغ مرد ۱۸ سال اور اس سے اوپر بچے ۱۸ سال سے کم اور مستورات (۸) اگر کوئی جماعت بالاتفاق کسی ایک ہی دوست کو عہدہ امارت کے لئے منتخب کرے۔ اور کسی قسم کا اختلاف رائے انتخاب میں نہ ہو۔ تو ایسی جماعت کو بالوضاحت اپنی درخواست میں اس امر کو بیان کرنا چاہیئے۔ کہ یہ انتخاب بالاتفاق عمل میں آیا ہے۔ اور اس میں کسی قسم کا اختلاف نہیں ہوا

ایڈیٹر: غلام نبی

جہانی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا

۹۔ بوقت انتخاب اس بات کا خیال رکھا جائے کہ ایک سے زیادہ عہدے ایک ہی دوست کے سپرد بجز خاص مجبوری کے نہ کئے جائیں تاکہ کثرت کار کی وجہ سے سلسلہ کے کاموں میں کوئی حرج اور نقص واقع نہ ہو۔ اور تاکہ زیادہ سے زیادہ دوست کام کی تربیت حاصل کر سکیں۔ ۱۰۔ اگر کسی امیر یا کسی مقامی عہدہ دار کے انتخاب کے متعلق یہ شکایت موصول ہوگی۔ اور تحقیقات پر یہ شکایت درست ثابت ہوئی۔ کہ کسی امیدوار کے حق میں پروپیگنڈا کیا گیا ہے تو اس انتخاب کو بموجب ہدایت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ مندرجہ قاعدہ ۸۶۱ کالعدم قرار دیا جائے گا۔ اور پروپیگنڈا کرنے والوں سے سختی سے باز پرس کی جائیگی۔ اور دوبارہ انتخاب کے وقت انہیں اجلاس میں شامل ہونے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

نوٹ:۔ پروپیگنڈا میں ہر ایسا امر داخل ہوگا جس سے جماعت کے افراد یا کسی فرد پر کسی طریقہ سے کسی خاص امیدوار کے حق میں یا خلاف رائے پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ (ریزولیشن ۷۶۱ مورخہ ۱۱/۴۰)

۱۱۔ ایسی جماعتوں میں جہاں ایسے افراد کی تعداد ۲۱ یا زیادہ ہو۔ جن پر چندہ عائد ہوتا ہو۔ وہاں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے فیصلہ مجلس مشاورت ۱۹۳۶ء کے مطابق مرکز سلسلہ کے کسی بقایا دار کو کسی کام پر مقرر نہیں کیا جائے گا۔

نوٹ:۔ بقایا سے مراد ۶ ماہ سے زائد کا بقایا ہے۔

۱۲۔ اگر کسی جگہ کسی عہدہ پر مجبوراً کسی بقایا دار کو مقرر کرنا پڑے۔ تو اس عہدہ دار سے یہ تحریری عہد لیا جائیگا۔ کہ وہ اپنے بقایا کو مناسب مقررہ شرح سے باقاعدہ ادا کرتا رہیگا۔ اور اس شرح کی منظوری بواسطہ مقامی امیر یا پریذیڈنٹ نظارت متعلقہ سے حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ لیکن اگر کوئی بقایا دار (سوائے موصی بقایا دار کے کہ اسکا بقایا بموجب ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مندرجہ اخبار "الفضل" مجریہ ۱۹ مارچ ۱۹۳۸ء معاف نہیں کیا جا سکتا) اپنا بقایا ادا کرنے سے بالکل معذور ہے تو اپنے عذرات کو اسی واسطہ سے بالتفصیل پیش کر کے نظارت بیت المال سے معافی لیگا۔ ۱۳۔ مندرجہ ذیل اشخاص کو کسی قسم کے انتخاب کے اجلاس میں حصہ لینے کا حق نہیں ہوگا۔

الف:۔ ایسا شخص جس کے ذمہ چھ ماہ سے زائد عرصہ کا بقایا بغیر منظوری مرکز چلا آتا ہو۔ اور وہ اسے ادا نہ کر رہا ہو۔

ب: مستورات۔ ج:۔ ۱۸ سال سے کم عمر بچے۔ د:۔ جو افراد سلسلہ کی طرف سے زیر تعزیر ہوں۔ ہ:۔ ایسے افراد جو اپنا مرکزی چندہ مقامی نظام جماعت کو توڑ کر علیحدہ طور پر مرکز میں بھجوانے پر مصر ہوں۔

۱۴۔ ہر عہدہ کی اہمیت اور فرائض کے مناسب حال اس کے لئے عہدہ دار کا انتخاب ہونا چاہیئے۔ اور رائے دیتے ہوئے دوستوں کو اہلیت کے سوال کو ہر صورت میں مقدم رکھنا چاہیئے۔ محض نام کے طور پر عدیم الفرصت یا سست یا غیر مخلص یا نا اہل یا کسی رنگ میں بُرا نمونہ رکھنے والے اشخاص کو منتخب نہیں کرنا چاہیئے۔

۱۵۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ بھی ارشاد ہے کہ کوئی شخص جو اپنی عمر کے لحاظ سے انصار اللہ یا مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر نہیں کسی عہدہ پر مقرر نہیں کیا جا سکتا۔

نوٹ (۱) پندرہ سال سے اوپر اور چالیس سال سے کم عمر کے عہدہ دار مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبر ہونگے۔ اور چالیس سال اور اس سے زیادہ عمر کے عہدہ دار مجلس انصار اللہ میں داخل ہونگے (۲) مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ صرف اس شخص کو اپنا رکن سمجھتی ہے جس کا فارم رکنیت پُر ہو کر مجلس مرکزیہ کے دفتر میں پہنچ چکا ہو۔

۱۶۔ فہرست انتخاب کو مرکز میں بھجواتے وقت اس بات کو وضاحت سے بیان کرنا چاہیئے کہ مطابق قواعد ووٹ دینے کے قابل اس انجمن کے کتنے افراد ہیں۔ اور ان میں سے بوقت اجلاس کتنے حاضر تھے۔ ۱۷۔ فہرست انتخاب پر صدر جلسہ کے علاوہ دو ایسے دوستوں کے دستخط ہونے لازمی ہونگے۔ جو کسی عہدہ کیلئے انتخاب میں نہ آئے ہوں۔ مگر انتخاب کی کارروائی میں موجود رہے ہوں۔

۱۸۔ نئے عہدیداروں کے انتخاب کی فہرستیں معہ انکی خط و کتابت کے مکمل پتوں کے (سکونت ڈاکخانہ۔ ضلع وغیرہ) نظارت علیا میں آنی چاہئیں۔ لیکن جب تک ان عہدہ داروں کی منظوری کا اعلان شائع نہ ہو۔ اسوقت تک سابقہ عہدہ دار ہی کام کرتے رہیں گے۔

۱۹۔ نئے عہدہ داروں کی منظوری کا اعلان شائع ہونے پر سابقہ عہدیداروں کو فی الفور کام کا چارج پوری تفصیل اور مکمل ریکارڈ کے ساتھ نئے عہدہ داروں کے سپرد کر دینا چاہیئے۔ اور نئے عہدہ داروں کو چاہیئے۔ کہ چارج لینے کے بعد دو ہفتہ کے اندر اندر سابقہ عہدیداروں سے گذشتہ سال کی رپورٹیں لے کر متعلقہ مرکزی دفاتر کو بھجوا دیں۔ ورنہ یہ ذمہ واری بعد میں ان پر عائد ہوگی۔ ۲۰۔ اگر کسی انجمن یا حلقہ امارت کے ساتھ اور دیہات یا جماعتیں بھی شامل ہوں تو یہ بات فہرست انتخاب اور درخواست امارت میں واضح طور پر بیان کرنی چاہیئے۔ کہ اس انجمن یا حلقہ امارت کے ساتھ فلاں فلاں جماعتیں بھی شامل ہیں۔ اور کہ اس انجمن یا حلقہ امارت کا مرکزی مقام کونسا ہے یعنی کس نام پر یہ انجمن یا حلقہ امارت ہوگا۔ ۲۱۔ اگر کسی انجمن کا تار کا پتہ رجسٹرڈ ہو۔ تو وہ بھی لکھا جائے اور ٹیلیفون ہونے کی صورت میں اس کا نمبر دیا جائے۔ ۲۲۔ اگر کوئی امیر یا پریذیڈنٹ یہ خواہش رکھتا ہو کہ اس کے سکرٹریوں کے نام خط و کتابت اسکی معرفت ہو۔ تو اس بات کو بھی واضح کر دیا جائے۔ ۲۳۔ عہدہ داروں کے نام کے ساتھ انکے القاب و خطاب بھی لکھے جائیں (مثلاً مولوی۔ سید۔ مرزا۔ چودہری۔ شیخ۔ بابو۔ ڈاکٹر۔ منشی وغیرہ) جو عام طور پر انکے نام کیساتھ لکھا یا بولا جاتا ہو۔ اسی طرح ملازم ہونیکی صورت میں عہدہ کا بھی اندراج کیا جائے۔

مجالس انتخاب امراء کے متعلق تفصیلی قواعد

{جنکا نفاذ بروئے ریزولیشن ۱۹۰ م مورخہ ۱۲/۴۳ ۸ منظوری حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ہوا}

مجلس مشاورت ۱۹۳۸ء میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نمائندگان مجلس مشاورت سے مشورہ لینے کے بعد مندرجہ ذیل فیصلہ فرمایا تھا:۔

"آئندہ امارت کے انتخاب کیلئے یہ قاعدہ ہوگا۔ کہ جہاں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندہ ممبر ہوں۔ وہاں کی جماعت کے امیر و نائب امیر اور سکرٹریوں اور محاسب اور آڈیٹر اور امین کا انتخاب بلاواسطہ نہ ہوگا۔ بلکہ ایک مجلس انتخاب کے ذریعہ سے ہوگا۔ جس کے ممبروں کو چندہ دہندگان حسب قواعد منتخب کیا کرینگے۔ علاوہ ان ممبران مجلس انتخاب کے تمام مقامی صحابی اور تمام چندہ دہندگان جنکی عمر ۶۰ سال سے زائد ہو۔ اس انتخاب میں حصہ لینے کے حقدار ہونگے۔"

حضور کے اس فیصلہ سے مندرجہ ذیل امور مستنبط ہوتے ہیں:۔

۱۔ یہ کہ مذکورہ بالا مجلس انتخاب صرف انہی حلقہ امارت میں مقرر کی جائیگی۔ جہاں جہاں چالیس یا اس سے زیادہ چندہ دہندگان ہوں گے۔

۲۔ یہ کہ ایسے حلقۂ امارت میں امیر کا انتخاب بلاواسطہ نہیں ہوگا۔ بلکہ اسی مجلس انتخاب کے ذریعہ سے ہوگا۔

۳۔ یہ کہ اس مجلس انتخاب کے ممبروں کا انتخاب بھی چندہ دہندگان ان قواعد کے ماتحت کرینگے جو اس کیلئے صدر انجمن احمدیہ مقرر کرے گی۔

۴۔ یہ کہ مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کے علاوہ مندرجہ ذیل اصحاب بھی اسکے ممبر ہونگے۔

ا۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام جو اسی حلقہ امارت میں رہتے ہوں۔

ب۔ اس حلقہ امارت کے چندہ دہندگان جن کی عمر ۶۰ سال سے زائد ہو۔

تفصیلی قواعد

{حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اجازت کیساتھ مجالس انتخاب امراء کیلئے مندرجہ ذیل تفصیلی قواعد تجویز کئے گئے ہیں جنکی منظوری حضور نے ۲۲/۳/۴۴ کو مرحمت فرمائی۔}

۱۔ جس حلقۂ امارت میں چالیس سے ایک سو تک چندہ دہندگان ہوں۔ وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جنکا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) گیارہ ہوگی۔ اور جس حلقۂ امارت میں ایک سو سے دو سو تک چندہ دہندگان ہوں وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جنکا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) پندرہ ہوگی۔ اور جس حلقہ امارت میں دو سو سے زائد چندہ دہندگان ہوں تو وہاں کی مجلس انتخاب کے منتخب شدہ ممبروں کی تعداد (علاوہ ان زائد ممبروں کے جنکا ذکر فقرہ ۴ میں ہے) اکیس ہوگی۔

(۲) چندہ دہندگان سے مراد وہ اصحاب ہیں۔ جو اپنا چندہ باقاعدگی کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ اور جن کے بصورت موصی ہونے کے یا غیر موصی ہونے کے ہر دو صورتوں میں چھ ماہ سے زائد عرصہ کا بقایا نہ ہو۔ اور یہی شرط صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر عائد ہوگی۔ (۳) لیکن اگر کسی بقایا دار نے اپنے ذمہ کے بقایے کی رقم کی ادائیگی کے متعلق دفتر متعلقہ سے مہلت حاصل کر لی ہو۔ تو وہ اس شرط سے اس وقت تک مستثنیٰ ہوگا جب تک اس نے مہلت لے رکھی ہو۔ (۴) مقامی جماعت کے کسی ممبر کے ذمہ اگر چھ ماہ سے زائد کا بقایا ہو۔ اور اس نے اس بقایے کی ادائیگی کے لئے مہلت بھی نہ لے رکھی ہو۔ تو وہ نہ کسی عہدہ کے لئے منتخب ہو سکتا ہے۔ اور نہ ہی مجلس انتخاب کا ممبر بن سکتا ہے۔ (۵) مجلس انتخاب کے ممبروں کی مقرر کردہ تعداد کا چندہ دہندگان کی تعداد کی نسبت سے پورا رکھنا مقامی جماعت کے لئے لازمی ہے۔ (ب) اگر مجلس انتخاب کا کوئی ممبر خدانخواستہ فوت ہو جائے۔ یا تبدیل ہو جائے یا مستعفی ہو جائے۔ یا کسی اور وجہ سے مجلس کا ممبر نہ رہے۔ تو اس کی اطلاع فوراً ناظر اعلیٰ کو دینا ضروری ہوگا۔ اور اس اطلاع کے ساتھ ہی اس کے قائمقام ممبر کا بھی انتخاب کر کے بھیجا جائے گا۔ (۷) مجلس انتخاب کا اجلاس کل ممبروں کی مجموعی تعداد کے نصف ممبر حاضر ہونے پر ہو سکے گا۔ (۸) اس مجلس انتخاب کا صدر ممبران مجلس انتخاب حاضر اجلاس میں کثرت رائے سے ہو سکے گا۔ (۹) مجلس انتخاب کی جو تعداد (یعنی فہرست ممبران مجلس انتخاب بغرض منظوری مرکز) نظارت علیا میں بھیجی جائے گی۔ اس پر تمام ممبران مجلس انتخاب حاضر اجلاس کے دستخط یا نشان انگوٹھا کا ہونا لازمی ہوگا۔ اور ان کے مکمل پتے بھی دیئے جائیں گے۔

نوٹ۔ ۱۔ یہ مجالس انتخاب ان جماعتوں کے امراء اور دیگر عہدہ داروں کے انتخاب کرنے سے پہلے ممبران مجلس انتخاب کی منظوری نظارت سے حاصل کرنا ضروری ہے۔

۲۔ یہ قواعد ایسی تمام پراونشل انجمنوں پر بھی حاوی ہوں گے۔ جن میں باقاعدہ چندہ دہندگان کی تعداد ۴۰ یا اس سے زیادہ ہوگی۔

ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ قادیان

شیخ مصری صاحب کا ۱۹۱۳ء میں عقیدہ

شیخ مصری صاحب کا عقیدہ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بارے میں ۱۹۰۵ء میں وہی تھا جو جماعت احمدیہ قادیان کا ہے۔ جیسا کہ ان کے حلفیہ بیان سے ظاہر ہے اس سلسلہ میں ان کے سابق عقائد کے متعلق ایک اور حوالہ درج کیا جاتا ہے۔ "الفضل" ۹ جولائی ۱۹۱۳ء میں لکھا ہے:۔ "مولوی فاضل شیخ عبد الرحمن صاحب نو مسلم (انصار اللہ) میاں محمد امین صاحب وٹرنری اسسٹنٹ کے ساتھ ان کے وطن دھرم کوٹ رندھاوا میں تبلیغ کے لئے چلے گئے۔ شیخ صاحب نے جیسا کہ مامور من اللہ کی جماعت کا قاعدہ ہے بہت جرأت کے ساتھ اپنے امام کو ایک نبی اللہ و مسیح کے پیش کیا۔ اور لوگوں کو متنبہ کیا۔ کہ اپنے ایمانوں کی فکر کرو۔ اسلام چاہتے ہو تو وہ صرف احمدیہ سلسلے میں ہے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ایک صاحب نے کہا نماز کیوں ہمارے پیچھے نہیں پڑھتے۔ شیخ صاحب نے کہا کہ نماز تو مسلمانوں کی اقتدا میں جائز ہے۔ اور مسیح و مہدی کے منکر کو تو آپ بھی مسلمان نہیں کہتے۔" سید مسعود احمد

نئے آسمان و زمین کی تخلیق

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض نئے آسمان و زمین کی تخلیق ہے۔ جسے سرانجام دینا جماعت احمدیہ کا فرض ہے۔ کتاب "انقلاب حقیقی" میں اس کی تفصیلات مطالعہ کریں۔ یہ کتاب خدام الاحمدیہ کے اس سال کے تیسرے امتحان کے لئے جو ۸ اخاء (اکتوبر ۱۳۲۳ہش) کو منعقد ہو رہا ہے بطور نصاب مقرر کی گئی ہے۔ آپ اس امتحان میں ضرور شامل ہوں۔ اور اپنے نام سے ابھی دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کو مطلع فرمائیں۔ کتاب کی قیمت چار آنے ہے۔ خلیل احمد مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ

خلفائے راشدین اور تعدد ازواج

خدا تعالیٰ مومنوں کو مخاطب کر کے فرماتا ہے۔ ان خفتم الا تقسطوا فی الیتامیٰ فانکحوا ما طاب لکم من النساء مثنیٰ و ثلاث و رباع فان خفتم الا تعدلوا فواحدۃ او ما ملکت ایمانکم ذالک ادنیٰ الا تعولوا (نساء ع ۱) کہ اگر تم کو خوف ہو کہ تم یتیم عورتوں میں انصاف نہیں کر سکو گے تو تم اور عورتوں میں سے جو تمہیں پسند ہوں دو دو اور تین تین اور چار چار سے نکاح کر لو لیکن اگر تم کو خوف ہو کہ تم ان میں برابری کا سلوک نہیں کر سکو گے۔ تو ایک ہی سے کرو۔ اگر تم کو ایک آزاد بیوی رکھنے کی بھی ہمت نہیں ہے۔ تو پھر ایک لونڈی سے ہی نکاح کر لو۔ یہ بات بہت ہی قریب ہے۔ کہ تم ظلم اور جور سے بچ جاؤ گے۔ جبکہ تعدد ازدواج کے متعلق یہ نص قرآنی موجود ہے۔ تو پھر قرآن کو خدا کا کلام سمجھنے والے شخص کو کس طرح جرأت ہو سکتی ہے کہ وہ اس پر اعتراض کرے۔ خیر القرون کے مسلمان بالخصوص اول المہاجرین والانصار اس پر عامل تھے۔ خلفائے راشدین المہدیین کے تاریخی سوانح گواہی دے رہے ہیں۔ کہ انہوں نے بھی اس پر عمل کیا۔ افسوس کہ مسلمان اپنے بزرگان دین کے حالات سے بالکل ناواقف ہیں۔ تاریخ الامت مصنفہ حافظ محمد اسلم صاحب جیراجپوری مطبوعہ جامعہ ملیہ دہلی کا حصہ دوم پڑھیں۔ تو معلوم ہو کہ خلفائے اربعہ کی ازواج مطہرات کتنی تھیں۔ میں قارئین کرام کی آگاہی کے لئے ان کا ذکر درج ذیل کر دیتا ہوں۔

(۱) بیت ابوبکرؓ۔ اسلام سے پہلے انہوں نے دو نکاح کئے تھے۔ ایک قتیلہ بنت عبد العزیٰ سے۔ ان سے عبد اللہ اور اسماء پیدا ہوئے۔ دوسرا ام رومان سے ان سے حضرت عائشہ صدیقہ پیدا ہوئیں۔ اور عبد الرحمن وغیرہ

۱ دو نکاح اسلام لانے کے بعد کئے پہلا اسماء بنت عمیس جس سے محمد پیدا ہوئے دوسرا حبیبہ بنت خارجہ اس سے ام کلثوم

(۲) بیت عمرؓ۔ اسلام لانے سے پہلے (۱) زینب بنت مظعون سے جو بہن جمحیہ تھیں ان سے عبد اللہ عبد الرحمن اور ام المومنین حفصہ پیدا ہوئیں۔ دوسری بیوی ملیکہ بنت جرول خزاعی تھی۔ ان سے عبید اللہ پیدا ہوئے۔ تیسری بیوی قریبہ مخزومیہ تھیں چوتھی مدینہ میں جمیلہ بنت قیس ان سے عاصم پیدا ہوئے۔ (۵) پھر حضرت علیؓ کی بیٹی ام کلثوم سے عقد کیا۔ ان سے زید اور رقیہ پیدا ہوئیں (۶) پھر لہیہ یمنی سے نکاح کیا۔ ان سے عبد الرحمن اصغر پیدا ہوئے۔ آخری بیوی عاتکہ بنت زید تھیں۔

(۳) بیت عثمانؓ۔ مکہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی رقیہ کے ساتھ نکاح ہوا۔ (۲) پھر رقیہ کے بعد اس کی دوسری بہن ام کلثوم ان کے نکاح میں آئیں۔ تیسری بیوی فاختہ بنت غزوان تھیں۔ چوتھا نکاح ام عمرو بنت جندب کے ساتھ کیا۔ ان سے عمر۔ خالد ابان اور مریم پیدا ہوئے۔ پانچواں نکاح فاطمہ مخزومیہ سے کیا۔ اس سے ولید، سعید، ام سعید پیدا ہوئے۔ چھٹا نکاح ام البنین بنت عیینہ بن حصن فزاری سے کیا۔ ساتواں نکاح رملہ بنت شیبہ سے کیا۔ ان سے عائشہ ام ابان، ام عمرو پیدا ہوئے۔ آخری نکاح نائلہ بنت الفرافصہ سے کیا۔ ان سے مریم پیدا ہوئیں

(۴) بیت علیؓ۔ حضرت علیؓ نے نو نکاح کئے (۱) فاطمہ بنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے ان کے بطن سے دو بیٹے امام حسن اور حسین اور دو بیٹیاں زینب کبریٰ اور ام کلثوم کبریٰ پیدا ہوئیں (۲) ام البنین بنت حزام سے ان سے عباس جعفر، عبد اللہ، عثمان پیدا ہوئے (۳) لیلیٰ بنت مسعود تمیمیہ سے۔ ان سے دو بیٹے عبد اللہ ابوبکر پیدا ہوئے (۴) اسماء بنت عمیس سے ان سے یحییٰ اور محمد اصغر پیدا ہوئے (۵) صہبا بنت ربیعہ بنی تغلب سے ان سے عمر اور رقیہ متولد ہوئیں۔ (۶) امامہ بنت ابی العاص سے یہ زینب بنت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بیٹی تھیں۔ ان سے محمد اوسط پیدا ہوئے (۷) خولہ بنت جعفر الحنفیہ سے ان سے محمد بن الحنفیہ پیدا ہوئے (۸) ام سعید بنت عروۃ بن مسعود سے ان سے دو بیٹیاں ام الحسین اور رملہ کبریٰ پیدا ہوئیں (۹) محیاۃ بنت امرء القیس سے ۔ خاکسار غلام محمد سابق صالح مارشیس حال صدر محلہ دار الرحمت

دفتر تعلیم ڈسٹرکٹ بورڈ ضلع گورداسپور کی مسلمان مدرسین کے متعلق بے آئینی

قابل توجہ افسران محکمہ تعلیم

ہمیں معلوم ہوا ہے۔ کہ ضلع گورداسپور کے ڈسٹرکٹ انسپکٹر مسٹر ٹی لازرس صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی۔ پی۔ ای۔ ایس۔ ایک نیک دل اور منصف مزاج افسر ہیں۔ لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے۔ کہ ان کے دفتر کے بعض ہندو کلرک مسلمان مدرسین کے حقوق اور مفادات کو نہایت بے دردی اور ناانصافی سے پامال کرکے انکی نیک نامی اور شہرت پر داغ لگانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک تازہ واقعہ پیش کیا جاتا ہے۔

۲۸ جولائی ۴۴ء کو مسٹر اے۔ پی بجاجہ سیکنڈ ماسٹر سوجان پور اور مسٹر اللہ دتہ انگلش ماسٹر دینا نگر کی ترقی کے احکام دفتر انسپکٹر صاحب بہادر لاہور ڈویژن سے $\frac{10702-B}{26-7-44}$ موصول ہوئے۔

چونکہ ہر دو مدرسین کو نیا گریڈ ملا تھا۔ اور یہ گریڈ نئے سکول میں تاریخ حاضری سے شروع ہونا تھا۔ اسلئے ان دونوں میں سے جو صاحب پہلے حاضر ہو جاتے۔ وہ سینیئر قرار پاتے۔ مسٹر اللہ دتہ پہلے بھی اے۔ پی بھلہ سے سینیئر تھے۔ مگر دفتر تعلیم ڈسٹرکٹ بورڈ گورداسپور کے بعض ہندو کلرکوں نے مسٹر اے۔ پی۔ بھلہ کو جونیئر سے سینیئر بنانے کے لئے ایسا قدم اٹھایا۔ جو نہایت ہی معیوب اور قابل اعتراض تھا۔ اور وہ یہ کہ ۲۸ جولائی کو صبح دس بجے ہی مسٹر بھلہ کو اطلاع کرکے نہ صرف اس کا آرڈر ڈی۔ آئی۔ آفس $\frac{5015}{28/7/44}$ اسے دستی دے دیا۔ بلکہ مسٹر اللہ دتہ کا آرڈر بھی اسی کے حوالے کر دیا۔ جو کہ سراسر ناجائز اور خلاف قاعدہ بات تھی۔ اور جس کی غرض یہ تھی۔ کہ جبتک مسٹر بھلہ چارج نہ دے لے مسٹر اللہ دتہ کو آرڈر نہ مل سکے۔ پھر اسی پر بس نہ کی گئی۔ بلکہ جب اسی تاریخ مسٹر اللہ دتہ دفتر میں پہنچا۔ اور آرڈر کے متعلق استفسار کیا۔ تو پہلے تو ایک ہندو کلرک نے ٹال مٹول کیا۔ مگر پھر بتایا کہ تمہارا آرڈر بھی مسٹر بھلہ کو دے دیا گیا ہے۔ چونکہ یہ طریق عمل مسٹر اللہ دتہ کو صریح طور پر نقصان پہنچانے والا تھا۔ اسلئے اس نے صدائے احتجاج بلند کی۔ اسپر اسے کوئی معقول جواب نہ دیا گیا۔ بلکہ الٹا ڈانٹا گیا۔ اور آخر ایک گھنٹہ کے قریب طویل کشمکش کے بعد قریباً ۴ بجے شام ہیڈ کلرک نے آرڈر کی کاپی اسے دی۔ اس بلا وجہ اور غیر معمولی تاخیر کی غرض سوائے اس کے کچھ نہیں ہو سکتی کہ مسٹر اے۔ پی بھلہ کو ناجائز طور پر موقعہ دیا جائے کہ وہ نئے سکول میں مسٹر اللہ دتہ سے پہلے حاضر ہو جائے۔ اور اس طرح جونیئر ہوتا ہوا مسٹر اللہ دتہ سے سینیئر بن جائے۔

اس موقعہ پر ایک اور چالاکی یہ کی گئی۔ کہ مسٹر اللہ دتہ کو آرڈر دینے سے پہلے رجسٹر خط وکتابت پر اس کے دستخط لے لئے گئے۔ مگر مسٹر اے۔ پی بجاجہ جسے صبح ہی آرڈر دے دیا گیا تھا۔ اس کا اندراج تو رجسٹر میں موجود تھا۔ لیکن اس کے دستخط نہیں لئے گئے تھے۔ تاکہ یہ ثابت نہ ہو سکے۔ کہ مسٹر بھلہ دستی آرڈر لے گیا ہے۔

باوجود اس قسم کی روکاوٹوں اور مشکلات کے جو ہندو کلرکوں نے ایک ہندو کو ناجائز طور پر فائدہ پہنچانے اور ایک مسلمان مدرس کی حق تلفی کرنے کے لئے کیں۔ مسٹر اللہ دتہ پہلے سکول دینا نگر سے ۲۸ جولائی کو ہی بعد دوپہر فارغ ہو کر ۲۹ جولائی کو سری ہرگوبند پور کے سکول میں اپنی نئی اسامی کے لئے حاضر ہو گئے۔ مگر مسٹر اے۔ پی بھلہ ۲۹ جولائی کو بعد دوپہر اپنے پہلے سکول سجان پور سے فارغ

جنگ کے بعد زیادہ قیمت کا ہو جائے گا۔ جب کہ قیمتیں اس قدر چڑھی ہوئی ہوں جیسی کہ اس وقت ہیں تو ظاہر ہے کہ آپ اپنے روپے کا بہت بُرا بدل پا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ یاد رکھئے کہ قیمتیں اب گھٹ رہی ہیں۔ کپڑے، غلّے، دواؤں وغیرہ کی موجودہ قیمت کا مقابلہ اُس قیمت سے کیجئے جو سال بھر پہلے تھی۔ سمجھدار لوگوں نے اُس وقت اپنا روپیہ بچایا اور اب وہ پہلے کی نسبت بہت سستی چیزیں خرید سکتے ہیں۔ مگر سب سے زیادہ عقلمندی کی بات یہ ہے کہ آپ اس وقت جس قدر بھی بچا سکتے ہوں بچا لیں تاکہ امن کے زمانے میں اپنے روپے سے مرغوب سامان خرید سکیں۔

اطمینان کر لیجئے کہ جو روپیہ آپ نے بچایا ہے وہ کسی محفوظ مد میں لگا ہوا ہے۔ جواہرات، زمین، عمارت، صنعتی سامان یا خام اشیاء خرید کر ڈال لینا آج کل بچت کا کوئی اچھا طریقہ نہیں ہے۔ ان چیزوں کی قیمتیں غیر معمولی طور پر بڑھی ہوئی ہیں اور آپ دیکھیں گے ایک نہ ایک دن گھٹ جائیں گی۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا روپیہ محفوظ رہے اور آپ کو اس سے معقول فائدہ پہونچے تو اسے سرکاری قرضوں، نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس، بیمہ پالیسی، امداد باہمی کی انجمنوں، ڈاک خانے کے سیونگ بینک یا کسی بینک کے سیونگ کھاتے میں لگائیے۔

قوم کے لئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

AAA.1115

ہوتے۔ اور قاعدہ کے مطابق جلد سے جلد ۳۰ر جولائی کی صبح کو ہی اپنی نئی آسامی پر حاضر ہو سکتے تھے۔ مگر مقام حیرت ہے کہ بھگہ صاحب نے افسران محکمہ کی خدمت میں اپنی حاضری کی جو رپورٹ بھیجی اس میں یہ لکھا کہ وہ ۲۷ر جولائی کی شام کو اپنی نئی آسامی پر حاضر ہو گئے ہیں۔ حالانکہ انہیں آرڈر ۲۸ جولائی کو ملا جس کا نمبر ۵۰۱۵ ہے۔ یہ معمہ بتاتا ہے کہ اس سارے واقعہ کی تہ میں کوئی گہری سازش کام کر رہی تھی۔ جس کا مرکز دفتر تعلیم ڈسٹرکٹ بورڈ گورداسپور اور جس کی تاریں اس دفتر کے بعض ہندو کلرکوں کے ہاتھوں میں تھیں۔

ہم افسران بالا کی فوری توجہ اس طرف مبذول کراتے ہوئے درخواست کرتے ہیں کہ وہ اس معاملہ کو جلد سے جلد اپنے ہاتھ میں لیں۔ اور تحقیقات کریں۔ ہم یقین دلاتے ہیں کہ جو کچھ ہم نے اشارۃً بیان کیا ہے۔ نہ صرف اس کی تفصیلات بلکہ اور بھی کئی ایک حیرت انگیز واقعات ان کے علم میں آئیں گے۔ لیکن اگر خدانخواستہ اتنے بڑے واقعہ کو بھی نظر انداز کر دیا گیا۔ اور جن لوگوں نے اس قدر دیدہ دلیری سے کام لیا۔ اور فرقہ وارانہ کشمکش پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان کو گرفت میں لا کر زیادہ سے زیادہ سزا نہ دی گئی تو اس ضلع کے مسلمان مدرسین کی حالت کے پہلے سے بھی بدتر ہو جانے کا سخت خطرہ ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس خطرہ کو جو ناقابل برداشت ہوتا جا رہا ہے، زیادہ عرصہ تک برداشت نہیں کیا جا سکتا۔

اعلانِ نکاح

حوالدار کلرک محمد عثمان ولد حافظ محمد اسحاق صاحب مولوی فاضل کا نکاح سکینہ سلطانہ بنت حاجی محمد الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ تہال کے ساتھ بعوض ایک ہزار مہر پر حضرت مولوی شیر علی صاحب نے قبل از نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے مبارک فرمائے۔ انچارج رشتہ و ناطہ قادیان ۱۲

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۴ اگست - روسی فوجیں اب وارسا کو شمال کی طرف سے گھیر رہی ہیں - بالٹک کے علاقہ میں بحیرۂ بالٹک اور پسکاف کے درمیانی فاصلہ کا نصف روسیوں نے طے کر لیا ہے - اس کا نتیجہ یہ ہوگا - کہ کہ لیٹویا اور ایسٹونیا کی جرمن فوجیں ایک دوسرے سے کٹ جائیں گی - اور ایک روسی اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ۱۰ جولائی سے ۱۰ اگست تک بالٹک کے علاقہ میں ساٹھ ہزار جرمن مارے گئے اور دس ہزار گرفتار ہوئے

لنڈن ۱۴ اگست - اٹلی میں اس علاقہ کو دشمن سے صاف کر لیا گیا ہے - جہاں دریائے آرنو ملتا ہے - پندرہ میل جنوب کی طرف اتحادیوں نے امپولی کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے - یہاں کی جرمن فوج مغلوب ہو چکی ہے - اور چھپ کر گولیاں چلانے والوں کا صفایا کیا جا رہا ہے -

واشنگٹن ۱۴ اگست - امریکی ہوائی جہازوں نے نیوگنی کے اڈوں سے اُڑ کر منڈانا و کے کنارے کے پاس دشمن کا ایک جہاز غرق کر دیا - ہالمہیرا پر بھی بم باری کی گئی - آئٹاپ کے علاقہ میں اب تک تیرہ سو امریکن سارے جا چکے ہیں - مگر جاپانیوں کو آٹھ ہزار سے زیادہ جانوں کا نقصان ہوا -

کانڈی ۱۴ اگست - شمالی برما میں بھامو جانے والے رستہ پر پچیس میل مغرب میں اتحادیوں نے ایک گاؤں پر قبضہ کر لیا ہے

چنگکنگ ۱۴ اگست - چین کے ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ چینی دستے ہنگیانگ پر قبضہ کرنے کے لئے نیا حملہ کر رہے ہیں - اور اب اس شہر سے تین میل شمال مشرق میں ہیں

ماسکو ۱۴ اگست - ایک جرمن جرنیل نے جو قید روس میں ہے - اور جو سٹالن گراڈ میں پکڑا گیا تھا - جرمنوں سے اپیل کی ہے کہ ہٹلر کے خلاف بغاوت کر دیں - اس جرنیل کو سٹالن گراڈ کی جنگ میں بہادری دکھانے کی وجہ سے ہٹلر نے فیلڈ مارشل کا خطاب دیا تھا -

لنڈن ۱۴ اگست - ماسکو سے اعلان کیا گیا ہے کہ مشرقی پرشیا میں دنیا کی سب سے بڑی لڑائی لڑی جانے والی ہے - روسی فوجیں تمام جہات سے اس لڑائی کیلئے جمع ہو رہی ہیں - جرمن اپنا سب سے بڑھیا ساز و سامان ٹینک - طیارے اور کلدار توپیں میدان میں لا رہے ہیں -

لنڈن ۱۴ اگست - فرانس کے اتحادی ہیڈ کوارٹر سے اعلان کیا گیا ہے کہ جرمنوں نے نارمنڈی کو خالی کرنا شروع کر دیا ہے اور وہ موٹروں اور وار کے علاقوں سے بڑی تیزی کے ساتھ پیرس کی طرف بھاگ رہی ہیں - ایک جرمن فوج اتحادی گھیرے میں آ چکی ہیں -

لنڈن ۱۴ اگست - اٹلی میں شکست پر شکست کھانے والی جرمن فوج کو تسلی دینے کے لئے ان کے نام ایک پیغام میں کہا گیا ہے کہ جرمن چھ ہفتے کے بعد جارحانہ حملہ شروع کریں گے -

واشنگٹن ۱۴ اگست - مسٹر روزویلٹ نے اہل امریکہ کے نام ایک پیغام براڈکاسٹ کرتے ہوئے کہا کہ گو ہم نے جاپان کے خلاف لڑائی پر قابو پا لیا ہے مگر میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ بحرالکاہل یا یورپ کی جنگ کب ختم ہوگی - آپ نے اہل امریکہ کو متنبہ کیا کہ جاپان کی جارحانہ کارروائیوں کے متعلق ہمیشہ محتاط اور چوکس رہیں -

ہونولولو ۱۳ اگست - پریذیڈنٹ روزویلٹ نے ایک بیان میں کہا کہ اس وقت امریکہ کی دس لاکھ سے زیادہ فوج بحرالکاہل میں مصروف جنگ ہے - جاپان کے ساتھ جنگ ختم ہونے کے بعد اقتصادی ترقی کا دور آئے گا - اور چین کے ساتھ تجارت بڑھ جائیگی ہمارے لئے یہ ضروری ہے - کہ بحرالکاہل کے ساحلوں پر چوکیاں قائم کریں - تاکہ ہماری تجارت محفوظ رہے آپ نے کہا ہم کسی ملک پر قبضہ نہیں چاہتے - اور ہماری پالیسی میں امپیریلزم کا رنگ نہیں -

لنڈن ۱۴ اگست - شمالی فرانس کے محاذ جنگ پر اتحادی طیاروں نے وسیع پیمانے پر بمباری شروع کر دی ہے - چنانچہ کل جرمن رسل و رسائل پر چار ہزار فضائی حملے کئے گئے - ۳۶ ریلوے انجنوں - چار ہزار ریلوے کاروں اور ایک سو بارود کی ویگنیں تباہ کر دی گئیں - صرف کل ایک ہی دن میں چار ہزار فضائی حملے کئے گئے اور سولہ ہزار ٹن وزنی بم گرائے گئے -

کلکتہ ۱۴ اگست - شدید بارش کی وجہ سے بنگال کے بعض اضلاع میں سیلاب آ گئے ہیں - جس سے کاشت اور املاک کو بہت نقصان پہنچا ہے -

دہلی ۱۴ اگست - ریزرو بنک آف انڈیا دس روپے کا ایک نیا نوٹ جاری کر رہا ہے - جو پونے چھ انچ لمبا اور سوا تین انچ چوڑا ہوگا - اس کی چھپائی میں ہلکے سنہری رنگ کو خاص جگہ دی جائے گی -

لنڈن ۱۴ اگست - فرانس کے خفیہ دستوں کے کمانڈر نے ایک تقریر براڈکاسٹ کرتے ہوئے اپیل کی اور کہا کہ جرمن لائن کے پیچھے پہلے سے زیادہ سرگرمی دکھائیں اور دشمن کے رسل و رسائل کو درہم برہم کر دیں

لنڈن ۱۴ اگست - انگلستان کے وزیر فضائی فرانس کے محاذ جنگ پر جا رہے ہیں -

سکندریہ ۱۴ اگست - یونانی بیڑے میں بغاوت رونما ہونے کی وجہ سے ایک درجن ملاحوں کو پھانسی کی سزا دے دی گئی - آٹھ کو عمر قید اور دو کو بیس بیس سال قید کی سزا ہوئی ہے

لنڈن ۱۴ اگست - فرانس میں ہر طرف سے جرمنوں کو گھیرا جا رہا ہے - اتحادی طیارے سے پیچھے ہٹتے ہوئے جرمنوں - لاریوں اور رسد و کمک کے راستوں پر بمباری کر رہے ہیں - نارمنڈی کے سارے علاقوں میں اتحادی سپاہی آگے بڑھ رہے ہیں - کینیڈین دستوں نے جرمن صفوں میں جو رخنہ پیدا کیا تھا - اسے اور گہرا کیا گیا ہے دوسری برطانی فوج نے کانڈے کے مشرق میں اونچی زمین پر قبضہ کر لیا - کچھ اور دستوں نے دوسرے محاذ پر کامیابی حاصل کی ہے - دشمن ایک ایک انچ کے لئے کٹ کٹ کر لڑ رہا ہے - اتحادی فوجیں مونٹ مال کے محاذ پر دشمن کا پیچھا کر رہی ہیں - اور ایسا کرتے ہوئے انہیں سرنگوں سے گزرنا پڑ رہا ہے - اور دشمن کی دور مار توپیں ان پر گولے برسا رہی ہیں

لنڈن ۱۴ اگست - جنرل آئزن ہاور نے فرانس میں اتحادی فوجوں کے نام ایک پیغام میں کہا ہے کہ آپ لوگوں نے اُمید سے بڑھ کر کامیابی حاصل کی ہے - آپ میں سے ہر ایک کا فرض ہے - کہ دشمن کو بچ کر نہ جانے دے - اس کے لئے صرف ایک ہی رستہ ہو یعنی وہ ہتھیار ڈال کر جان بچا سکے ہم نے جو صفیں قائم کی ہیں ان میں جرمن سپاہی کو گھسنے نہ دیا جائے - ہم اگر چاہیں تو اس ہفتہ کو جنگ کے لحاظ سے تاریخی ہفتہ بنا سکتے ہیں

لنڈن ۱۴ اگست - مسٹر چرچل نے اٹلی میں یوگو سلاویہ کے وزیر اعظم اور مارشل ٹیٹو سے ملاقات کی سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ یوگو سلاویہ کے لیڈر

اُردو انگریزی تبلیغی لٹریچر

کتاب	زبان	قیمت
پیارے امام کی پیاری باتیں	اُردو	۱---۰
ملفوظات امام زمان	اُردو	--۴--۰
ہر انسان کو ایک پیغام	اُردو — تیلگو — گجراتی	--۴--۰
دنیا کا آئندہ مذہب	انگریزی	—۴—۰
نماز مترجم باتصویر	انگریزی — اُردو	—۴—۰
تمام جہان کو آسمانی پیغام	انگریزی	—۳—۰
سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وہ کارنامے و خصوصیات جن کی دنیا کی تاریخ میں نظیر نہیں	انگریزی	—۳—۰
پیغام صلح وغیرہ	انگریزی	—۳—۰
اہل اسلام کس طرح ترقی کر سکتے ہیں؟	اُردو — گجراتی — تیلگو	—۲—۰
دونوں جہان میں فلاح پانے کی راہ	اُردو — انگریزی	—۲—۰
تمام جہان کو چیلنج معہ ایک لاکھ روپیہ کے انعامات	اُردو — انگریزی	—۲—۰
اسلام کا ایک عظیم الشان نشان	اُردو — انگریزی	—۱—۰

—— کل ایک درجن رسالوں کا سٹ —۸—۲ معہ محصول ڈاک ——

عبد اللہ الہ دین سکندر آباد دکن